امام ابن عساکرؒ فرماتے ہیں : ''رافضی ہے اور ثقہ نہیں ہے'' (میزان الاعتدال : ۴/ ۳۰۴) امام یحیٰ بن معین فرماتے ہیں : ''یہ ثقہ نہیں ہے'' (لسان المیزان : ۶/ ۱۹۷) امام ابن حبانؒ فرماتے ہیں : ''یہ عجیب وغریب اور بے اصل باتیں بیان کرتا تھا، کان غالیاً فی التشیع أخبارہ فی الأغلوطات أشھر من أن یحتاج الی الاغراق فی وصفھا'' ''وہ غالی شیعہ تھا اس کی مبہم اور پیچیدہ باتیں اس قدر مشہور ہیں کہ ان کے بیان کی ضرورت نہیں ہے'' (کتاب المجروحین من المحدثین والضعفاء والمتروکین لابن حبان : ۳/ ۹۱)

امام دارقطنیؒ امام عقیلیؒ، امام ابن الجارودؒ، امام ابن السکنؒ وغیرہ نے اس کو ضعفاء میں ذکر کیا ہے۔ لہٰذا ایسا راوی جو جمہور محدثین کے نزدیک متروک اور ضعیف ہو اس کی روایت کیونکر قبول کی جائے گی ؟

اگر قبر کے بارے میں علم بھی ہو جائے تب بھی اس کی مٹی پر سجدہ کرنا حرام ہے۔

سوال : اگر انگلی یا جسم کے کسی حصہ پر نجاست لگی ہو، اسے زبان سے چاٹ لے تو کیا حنفی مذہب کے مطابق پاک ہو جائے گا ؟ محمد بابر جہلم

جواب : حنفی فقہاء لکھتے ہیں کہ اگر جسم کے کسی حصہ پر نجاست لگ جائے زبان سے چاٹ لی جائے تو وہ حصہ پاک ہو جاتا ہے جیسا کہ فقہ حنفی کی معتبر ترین کتابوں میں لکھا ہے ''اذا اصابت النجاسة بعض اعضائه ولحسها بلسانه حتی ذهب أثرها يطهر'' ''اگر کسی (حنفی) کے جسم کے کسی حصے پر نجاست لگ گئی اچھی طرح زبان سے چاٹ لے تو وہ عضو پاک ہو جائے گا'' (فتاوی عالمگیری : ۱/ ۴۵ بیروت) (فتاوی قاضی خان : ۱/ ۱۱) (البحرالرائق لابن نجیم حنفیؒ : ۱/ ۱۲۷) (ردالمختار علی درالمختار لابن عابدین حنفیؒ : ۱/ ۲۲۶) (حاشیہ الطحطاوی علی الدرالمختار : ۱/ ۱۵۷ وغیرھم) دیکھا... آپ نے کیسی فقاہت ہے ؟

امام بریلویت احمد رضا خان بریلوی ان حنفی فقہاء پر یوں برستے ہیں : '' انگلی کی نجاست چاٹ کر پاک کرنا کسی سخت گندی ناپاک روح کا کام ہے، اور اسے جائز جاننا شریعت پر افتراء و اتہام اور تحلیلِ حرام اور قاطعِ اسلام ہے اور یہ کہنا محض جھوٹ ہے کہ منہ بھی پاک رہے گا، نجاست چاٹنے سے قطعاً ناپاک ہو جائے گا، اگر چہ بار بار وہ نجس ناپاک تھوک یہاں تک نگلنے سے کہ اثر نجاست کا منہ سے دھل کر سب پیٹ میں چلا جائے پاک ہو جائے گا مگر اس چاٹنے نگلنے کو وہی جائز رکھے گا جو نجس کھانے والا ہے ﴿الخبيثت للخبيثين والخبيثون للخبيثت........﴾ (فتاوی رضویہ از بریلوی : ۲/ ۱۳۴) (احکام شریعت از بریلوی : حصہ سوئم : ۲۵۲)

ہم بھی کہتے ہیں کہ قرآن وحدیث اور فقہ محدثین کو ترک کرنے والے کے منہ میں نجاست پڑنی چاہیے۔